# نوحہ

ویران جھولا ہوگیا ویران جوھلا ہوگیا
جھولے سے بے زباں کو شبیرؑ نے اُٹھایا
بوسے دیئے گلے پر سینے سے پھر لگایا

سہہ لوگے تیر کیا تُم پیاسے گلے پر اصغرؑ
باباؑ کی بات سن کر بے شیرؑ مسکرایا

دریا سے گھونٹ پانی نہ پلا سکے مسلماں
اصغرؑ کی تشنگی کو ہے تیر نے بُجھایا

اصغرؑ کی لاش ڈھونڈی افسوس برچھیوں نے
تن سے جدا کیا سر پھر سانگ پر چڑھایا

میں آنسوؤں کا پانی اصغرؑ پلاؤں تجھ کو
میداں سے لوٹ آ اب وقت سحر ہے آیا

بیٹھے گی سایہ پہ نہ مادرؑ تیری یہ اصغرؑ
تیری لاش دھوپ پر ہے جس پر نہیں ہے سایہ

بے شیر کی شہادت میدان میں منفرد ہے
فیضیؔ جو کمسنی میں ہونے شہید آیا

(فیضی صاحب)